سوال

(92)ڈیوٹی پر نماز لیٹ پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی بسا اوقات جہازوں کی نگرانی کر رہا ہوتا ہے اور کسی جہاز کے اترنے کا اور کسی کے پرواز کا حکم جاری کر رہا ہوتا ہے۔ بسا اوقات پورا نماز کا وقت گزر جاتا ہے اور اگر وہ اپنی ڈیوٹی چھوڑ دے تو کتنی ہی جانوں کے ضائع ہونے کا خطرہ ہوتا ہے تو اس کا کیا حل ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسے آدمی کو چاہیے کہ وہ نمازوں کی تیاری کر کے جائے اور نمازوں کے درمیان جمع کرے ایسی صورت میں دونوں کو اپنے اپنے وقت میں پڑھے۔ مقیم کی نسبت جمع کرنا نمازوں کے درمیان یہ ایسا معاملہ ہے کہ اس میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے وسعت رکھی گئی ہے۔ مسلمانوں کی آسانی کے لیے کہ جس طرح ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث ہے :

"جَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِالْمَدِينَةِ، فِي غَيْرِ خَوْفٍ، وَلَا مَطَرٍ"، فِي حَدِيثِ وَكِيعٍ، قَالَ : قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ : لِمَ فَعَلَ ذَلِكَ؟ قَالَ : كَيْ لَا يُحْرِجَ أُمَّتَهُ، وَفِي حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ، قِيلَ لِابْنِ عَبَّاسٍ : مَا أَرَادَ إِلَى ذَلِكَ؟ قَالَ : أَرَادَ أَنْ لَا يُحْرِجَ أُمَّتَهُ "

کہ بے شک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ میں ظہر و عصر کی نمازوں کے درمیان جمع کیا اور مغرب و عشاء کے درمیان جمع کیا۔ بغیر خوف اور بارش کے لوگوں نے کہا کہ ابو العباس اس سے آپ کا کیا ارادہ ہے؟ تو فرمایا کہ آپ کا ارادہ یہ ہے کہ اپنی امت کو مشقت میں نہ ڈالیں اور وہ طاقت رکھتا ہے کہ اپنی نماز خفیف پڑھے تاکہ دوبارہ اپنے کام پہ پہنچ جائے۔ اصل بات یہ ہے کہ ہر انسان اپنے آپ کے بارے میں بصیرت رکھتا ہے تو اس پہ لازم ہے۔ کہ اللہ کے حکم کی پابندی کرے اور اپنا کام بھی امانتداری کے ساتھ کرے تو اس پر لازم ہے کہ دونوں مصلحتوں کے درمیان جمع کرے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

نماز کا بیان صفحہ: 192

محدث فتویٰ